22306 ـ اگر کوئی شخص بجلی جانے کی وجہ سے جمعہ میں امام کی اتباع نہ کر سکے ؟

سوال

مسجد کے گراؤنڈ فلو میں نماز جمعہ ادا کی جارہی تھی کہ بجلی چلی گئی اور مقتدی امام کی قرآت نہ سن سکے تو ایك مقتدی نے آگے بڑھ نماز مکمل کروائی، اس نماز کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ نماز اس سے لیے مکمل کراوئی کہ جمعہ کی نماز تھی ؟
اور اگر کوئی بھی آگے بڑھ کر نماز مکمل نہ کرواتا تو اس نماز کا حکم کیا تھا، کیا ہر شخص خود اپنی نماز مکمل کرے ؟
اور اگر یہ جائز تھا تو کیا وہ ظہر کی نماز یا پھر جمعہ سمجھ کر مکمل کرے، وہ اس طرح کہ اس نے نماز کی ابتدا تو امام کے ساتھ کی اور ایك رکعت بھی اس کے ساتھ ادا کی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقع ایسے ہی ہوا ہے جس طرح سائل نے بیان کیا ہے تو سب کی نماز صحیح ہے، کیونکہ جس نے نماز جمعہ کی ایك رکعت پالی اس نے نماز جمعہ کو پا لیا، جیسا کہ صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے.

اور اگر کوئی شخص آگے بڑھ کر نماز کو مکمل نہ کرتا اور ہر شخص اپنی اپنی نماز ادا کر لیتا تو یہ بھی جائز ہے جیسے کسی شخص نے امام کے ساتھ ایك رکعت ادا کی اور دوسری رکعت خود اٹھ کر مکمل کر لی، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا عموم ہے:

" جس نے نماز کی ایك رکعت پالی اس نے نماز پالی "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.